بہرحال کتاب اپنے موضوع میں دلچسپ ہے اور اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ اس موضوع سے متعلق بھی فاضل مصنف کا مطالعہ بہت گہرا تھا۔ عوامی بولیاں اور گیت کسی خطۂ ملک اور علاقے کی ثقافت کا مظہر ہوتے ہیں، اس کتاب میں جو گیت درج کیے گئے ہیں، ان سے ایران کی قدیم ثقافت کی جھلک نمایاں ہے۔

## سید عطاء اللہ شاہ بخاری اور پاکستان

از : زاہد منیر عامر

ناشر : مکتبۂ لولاک، فیصل آباد

کتابت، طباعت، کاغذ، جلد، سرورق بہترین۔

صفحات ۲۰۸ ــ قیمت اعلیٰ کاغذ پندرہ روپے۔ عام کاغذ دس روپے۔

مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری اپنے عہد کی نامور شخصیت تھے۔ ۲۲ ستمبر ۱۸۹۲ کو پٹنہ (صوبہ بہار ہندوستان) میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۱۴ء میں مشرقی پنجاب کے شہر امرتسر میں اقامت اختیار کی۔ ۱۹۱۶ء میں اسی شہر میں خطابتی زندگی کا آغاز کیا۔ ۱۹۱۹ء میں جلیاں والا باغ (امرتسر) کے حادثے سے متاثر ہو کر میدانِ سیاست میں قدم رکھا۔ ۲۱ اگست ۱۹۶۱ کو شام چھ بج کر پچیس منٹ پر ملتان میں اس دنیائے فانی سے رختِ سفر باندھا اور عالمِ جاودانی کی راہ لی۔ ۲۲ اگست کو ملتان میں دفن کیے گئے۔

سید عطاء اللہ شاہ بخاری بے مثال مقرر اور خطیب تھے۔ قیامِ پاکستان تک انھوں نے انگریزی حکومت کو اپنا ہدفِ تنقید ٹھہرائے رکھا۔ ان کی زندگی کا بڑا حصہ جیل اور ریل میں گزرا۔ مختلف اوقات میں متعدد مرتبہ گرفتار ہوئے۔ قیامِ پاکستان کے بعد انھوں نے اپنے آپ کو پاکستان کی خدمت کے لیے وقف کر دیا تھا۔ اس کتاب میں اس سلسلے کی تمام تفصیلات بیان کی گئی ہیں۔ نوجوان مصنف زاہد منیر عامر نے بڑی محنت سے یہ معلومات جمع کی ہیں جو کتابی شکل میں ہمارے سامنے ہیں۔